



میں آپ نے بول و براز کے وقت قبلہ رخ ہونے سے روکا ہے اسی طرح دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے، تین سے کم پتھروں کے استعمال کرنے اور گوہر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے بھی روکا ہے

سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ان سے کہا گیا کہ تمہارے نبی تمہیں ہر چیز سکھاتے ہیں، حتیٰ کہ قضاء حاجت کا طریقہ بھی سکھاتے ہیں سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں میں آپ نے بول و براز کے وقت قبلہ رخ ہونے سے روکا ہے، اسی طرح دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے، تین سے کم پتھروں کے استعمال کرنے اور گوہر اور ہڈی سے استنجا کرنے سے بھی روکا ہے
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

حدیث کا مفہوم: سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے پوچھا گیا: ”قد عَلَّمَكُم نَبِيُّكُمْ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى الْخِرَاءَةِ“ یعنی آپ نے اپنے صحابہ کو بیت الخلا میں داخل ہونے سے لے کر باہر نکلنے تک، قضا حاجت کے آداب سکھلاتے ہیں اسی میں سے قضا حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ اور پیٹھ کرنا اور دائیں ہاتھ سے استنجا کرنے سے منع کرنا ہے! میں اللہ کے رسول نے بول و براز کے وقت قبلہ رخ ہونے سے منع فرمایا کہ قضا حاجت کے وقت قبلہ کی طرف رخ بھی نہیں کرنا چاہیے اور پیٹھ بھی اس لیے کہ یہ نماز وغیرہ میں مسلمانوں کا قبلہ ہے سب سے محترم جنت ہے، اس کی عزت اور تکریم ضروری ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ”وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ حَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ“ جو کوئی اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے اس کے اپنے لئے اس کے رب کے پاس بتری ہے (الحج: 30)۔ دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا بھی ممنوع ہے اس لیے کہ دائیں ہاتھ پاکیزہ، محترم اور اچھے کاموں میں استعمال ہوتا ہے جن کاموں میں ذلت اور توہین کا پہلو ہوتا ہے، جیسے پاخانہ صاف کرنا تو یہ بائیں ہاتھ کے کام ہیں دوسری حدیث کے الفاظ ہیں: ”وَلَا يَتَمَسَّحُ مِنَ الْخَلَاءِ بِيَمِينِهِ“ (اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے) تین سے کم پتھر استنجا میں استعمال کرنا بھی ممنوع ہے، اگرچہ صفائی اس سے کم سے بھی حاصل ہو جائے اس لیے کہ اکثر تین سے کم پتھروں سے پاکی حاصل نہیں ہوتی، تین پتھروں کی قید اس وقت ہے جب پتھروں کے بعد پانی استعمال نہ کیا جائے اور اگر پتھروں کے بعد پانی کا استعمال بھی ہو، تو تین پتھروں سے کم پر بھی اکتفا کرسکتے ہیں اس لیے کہ اس وقت یہاں پتھروں سے مقصود نجاست کا کم کرنا ہے، مکمل طہارت حاصل کرنا نہیں گوہر سے استنجا کرنا بھی ممنوع ہے اس لیے کہ یہ جنات کے جانوروں کی غذا ہے، جیسا کہ صحیح مسلم کی روایت میں صراحت ہے کہ جنات کا ایک وفد آپ کے پاس آیا اور آپ سے کہانے کا مطالبہ کیا آپ نے فرمایا: ”تمہارے لیے ہر وہ ہڈی ہے، جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور وہ تمہارے ہاتھوں میں آجائے، اس پر پہلے سے زیادہ گوشت آجاتا ہے اور ہر مینگنی یا لید تمہارے جانوروں کا چارہ ہے“ ہڈیوں سے استنجا کرنا بھی شریعت میں ممنوع ہے اس لیے کہ یہ جنات کی خوراک ہے جیسے کہ گزشتہ حدیث میں ہے کہ اللہ کے نبی نے فرمایا: ”ان سے استنجا نہ کیا کرو؛ کیونکہ یہ تمہارے جن بھائیوں کی خوراک ہے“ اس طرح، حدیث میں اس بات کی صراحت ہے کہ ہڈیوں سے استنجا نہ کرنے کی حکمت یہ ہے کہ انہیں گندہ نہ کیا جائے؛ تاکہ انہیں بطور غذا استعمال کرنے والوں کو دشواری نہ ہو کیوں کہ جب انہیں نجاست صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا، ان کی غذا خراب ہو جائے گی



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

